Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
برحنہ آزار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۶ رجب ۱۳۹۲ھ، ۲۷ ظہور ۱۳۵۱ھش، ۲۷ اگست ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۹۶

67

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۶ ماہ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور ہر آن حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ - ۲۶ ماہ ظہور - کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں حضور نے قرآن مجید کی آیات قال الرسول یارب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا (الفرقان) ما فرطنا فی الکتاب من شیء (الانعام) تلاوت فرمائیں اور پھر اسی پر معارف تفسیر کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ قرآن کریم بہترین ہدایت اور کامل ترین شریعت ہے جو اپنی عظمت اور علوِ شان کا خود دعویٰ بھی کرتا ہے اور پھر اس دعویٰ کے ناقابلِ تردید دلائل بھی دیتا ہے۔ ہر دور اور ہر زمانہ کی تمام بنیادی ضروریات اور مسائل کا حل اصولی رنگ میں اس میں موجود ہے جو اپنے اپنے وقت پر علمائے ربانیین کے ذریعہ ظاہر ہوتا ہے۔ دورِ حاضرہ میں سرمایہ داری، اشتراکیت اور چینی سوشلزم کے ذریعہ جو انقلاب دنیا میں بپا ہوئے ہیں ان کی وجہ سے پیدا شدہ الجھنوں اور مسائل کا بھی وہ بہترین حل پیش کرتا ہے۔ حضور نے بتایا کہ احمدی نوجوانوں کو ان تحریکوں سے قطعاً گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ دراصل یہ اس عظیم انقلاب کا پیش خیمہ ہیں جو غلبۂ اسلام کی صورت میں ظاہر ہونا مقدر ہے اور جس کے آثار ہمیں نظر آرہے ہیں۔ سرمایہ داری اور اشتراکیت کے انقلاب تو اب تنزل پذیر ہیں اور چینی سوشلزم کا انجام بھی ایسا ہی ہوگا۔ دراصل یہ سب کچھ اسی زبردست الٰہی منصوبہ کے تحت ہو رہا ہے جو غلبۂ اسلام کے لئے جاری ہے۔ حضور نے فرمایا اسلامی انقلاب جب جوانی کے دور میں داخل ہوگا۔ تو ہماری ذمہ داریوں میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔ احمدی احباب کو اور بالخصوص احمدی نوجوانوں کو ایثار اور قربانی کے ساتھ آنے والی جدوجہد کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔

آخر میں حضور نے فرمایا ہمارے نوجوانوں کو ان تحریکوں سے قطعاً مرعوب نہیں ہونا چاہیئے۔ اسلام تو انہیں دنیا کا معلّم بنانا چاہتا ہے نہ کہ شاگرد۔ ان کے ذریعہ انشاء اللہ دنیا کو وہ کچھ حاصل ہوگا جو کسی اور انقلاب یا تحریک سے اسے حاصل نہیں ہوا۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح رنگ میں ادا کرنے کی خدا تعالیٰ سے توفیق پائیں۔ آمین

فضل عمر درس القرآن کلاس کے تمام طلباء و طالبات مطلع رہیں کہ ان کا نتیجہ انشاء اللہ العزیز اگلے شمارہ (الفضل ۲۹ اگست) میں شائع ہوگا۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصل بات یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہو جاتی ہے

وہ جو اس دنیا میں کچھ نہیں پاتا اور آئندہ جنت کی امید کرتا ہے وہ طمع خام کرتا ہے

"اصل بات یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی دُنیا سے شروع ہو جاتی ہے اور اسی طرح پر کورانہ زیست جو خدا تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ سے بالکل الگ ہو کر بسر کی جائے جہنمی زندگی کا نمونہ ہے۔ اور وہ بہشت جو مرنے کے بعد ملے گا، اسی بہشت کا اصل ہے۔ اور اسی لئے تو بہشتی لوگ نعماء جنّت کے حظّ اُٹھاتے وقت کہیں گے ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔ دُنیا میں انسان کو جو بہشت حاصل ہوتا ہے وَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا پر عمل کرنے سے ملتا ہے۔ جب انسان عبادت کا اصل مفہوم اور مغز حاصل کر لیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے انعام و اکرام کا پاک سلسلہ جاری ہو جاتا ہے۔ اور جو نعمتیں آئندہ بعد مُردن ظاہری، مرئی اور محسوس طور پر ملیں گی، وہ اب رُوحانی طور پر پاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ جب تک بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع نہ ہو اور اس عالم میں اُس کا حظّ نہ اُٹھاؤ، اُس وقت تک سیر نہ ہو، اور تسلّی نہ پکڑو۔ کیونکہ وہ جو اِس دُنیا میں کچھ نہیں پاتا اور آئندہ جنّت کی اُمّید کرتا ہے، وہ طمع خام کرتا ہے۔ اصل میں وہ مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی کا مصداق ہے۔ اس لئے جب تک ماسوی اللہ کے کنکر اور سنگریزے زمینِ دل سے دُور نہ کر لو اور اُسے آئینہ کی طرح مُصفّا اور سُرمہ کی طرح باریک نہ بنا لو صبر نہ کرو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۶)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سیّد عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ ماہ ظہور ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومنوں سے قرآن عظیم کی توقعات

ہنگامہ آرائی اور فتنہ وفساد برپا کرنے کی جو رَو اس وقت پوری دنیا میں چل رہی ہے اس کی ایک بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگ اپنے فرائض اور ذمہ داری کو ادا کرنے سے تو غافل ہو گئے ہیں اور صرف اپنے حقوق انہیں یاد رہ گئے ہیں۔ وہ مفوضہ فرائض کو تو محنت۔ انہماک اور دیانتداری سے ادا کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے مگر حقوق حاصل کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر ایجی ٹیشن میں حصہ لینے پر ہر وقت آمادہ رہتے ہیں۔

اس سلسلے میں اگر ہم قرآن عظیم سے راہ نمائی حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ تو اوّل سے آخر تک فرائض اور ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی ہی ہمیں تاکید کرتا ہے اور یہ نصیحت کرتا ہے کہ تم دنیا کی راہ نمائی اور فلاح و بہبود کی خاطر اپنے تئیں وقف کر دو اور ہر وقت اس امر کو ملحوظ رکھو کہ تم حقوق اللہ کیلئے اور حقوق العباد یعنی بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بہتری کے لئے کیا خدمت سر انجام دے رہے ہو۔ وہ کہتا ہے کہ تم خدا اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرو۔ تمہارے حقوق کی خود ہی حفاظت ہو جائے گی۔
قرآن کریم بار بار اور مختلف پیرایوں میں مومنوں کو اُن کے مختلف فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ مثلاً فرماتا ہے:۔

اَحْسِنُوْا۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ (البقرہ)

اے مومنو! تم دوسروں پر ہمیشہ احسان کرتے رہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وامر بالمعروف وانہ عن المنکر (لقمان)

ہمیشہ لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کی نصیحت کرتے رہو۔

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ (البقرہ)

ماں باپ کے ساتھ اور رشتہ داروں۔ یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ ہمیشہ حسن سلوک کیا کرو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ)

اے مسلمانو! اپنے وعدوں اور اقراروں کو پورا کیا کرو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ٥ (الصف)

اے مسلمانو! تم ایسی بات اپنے منہ سے نہ نکالو جس پر تم خود عمل کر کے نہیں دکھا سکتے۔

قرآن کریم ہمیں ہر حالت میں انصاف پر قائم رہنے کی نصیحت کرتا ہے اور فرماتا ہے:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ۔ (النساء)

اے اہل ایمان ہمیشہ انصاف پر قائم رہو اور سچی گواہی دو خواہ یہ گواہی تمہارے اپنے یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

اس زمانہ میں اموال بہت سے فسادات کا ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اموال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِھَآ اِلَی الْحُکَّامِ (البقرہ)

ایک دوسرے کے اموال میں ہرگز خورد بُرد نہ کرو اور نہ اموال کو حکام کے پاس رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ بناؤ۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجٰھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا۔ (الفرقان)

یعنی خدا کے بندے کہلانے کے مستحق تو وہ لوگ ہیں جو زمین پر بڑی عاجزی اور فروتنی سے چلتے ہیں اور اگر بعض جاہل لوگ ان سے جہالت کی باتیں کرنے لگیں تو وہ انہیں سلام کہکر اُن سے الگ ہو جاتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فتنہ وفساد سے بچنے کی خاص طور پر نصیحت کرتا ہے اور فرماتا ہے:۔ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ٥ (المائدہ)

اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

جو لوگ دنیوی مال ومنال جمع کرنے کی خاطر خدا تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے اور انہیں چھپاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں تنبیہہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ ما انزل اللہ من الکتٰب ویشترون بہ ثمنًا قلیلًا اولٰئک ما یاکلون فی بطونھم الا النّار۔ (البقرہ)

یعنی جو لوگ اس تعلیم کو جو خدا نے اس کتاب میں نازل کی ہے خلاف ورزی کرکے اسے چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے تھوڑا سا مفاد حاصل کرتے ہیں وہ یقیناً اپنے پیٹوں میں آگ ڈالتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
"اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ جس طرح مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت تم پر حرام ہے اور جس طرح غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا جانور کھانا تمہارے لئے گناہ ہے اسی طرح یاد رکھو کہ خدا اور اُس کے رسول کے احکام کو چھپانا اور دُنیوی مال وجاہ یا عہدوں کے حصول کو اپنی زندگی کا مقصد قرار دے دینا اور خدا تعالیٰ کے احکام کو فراموش کر دینا بھی مُردار اور سؤر کا گوشت کھانے سے کم نہیں ہے۔"

یہ قرآن عظیم کی وہ توقعات ہیں جو وہ ہر مسلمان سے رکھتا ہے۔ جب ہم شارح قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاک اور مقدس زندگی پر نظر ڈالتے ہیں تو وہاں بھی یہی نظر آتا ہے کہ حضور علیہ السلام نے اپنے تئیں بنی نوع انسان کی بہتری اور خدمت کے لئے وقف کر چھوڑا تھا۔ اپنے آرام و آسائش کا کبھی خیال بھی نہ فرمایا۔ ہر وقت اسی فکر میں رہتے کہ وہ کونسے ذرائع اختیار کئے جائیں جن سے لوگ خدائی پیغام پر کان دھریں اور پھر اسلام کی آغوش رحمت میں آکر حقیقی فلاح و بہبود کا اپنے لئے سامان مہیا کریں۔ انسانیت کے دکھ اور تکالیف و مصائب کو دیکھ کر آپ کی جو حالت ہو جاتی تھی۔ اس کا نقشہ خود قرآن عظیم میں اللہ تعالیٰ نے یوں کھینچا ہے:۔

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ ان لم یؤمنوا بِھٰذَا الحدیث اسفا۔ (کہف)

یعنی اے میرے رسول! جو لوگ ایمان لاکر اپنے لئے حقیقی فلاح و بہبود کا سامان مہیا نہیں کرتے انہیں دیکھکر تیرے غم واندوہ کی شدت کی تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ گویا تو اُن کی خاطر اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا؟

یعنی حضورؐ دنیا کی خیر خواہی اور بھلائی کی خاطر اپنی جان کو ہلاکت تک میں ڈال دیتے تھے! ذرا غور کیجئے ایسے عظیم الشان نبی کی اُمّت کی طرف منسوب ہونے والے کسی شخص کیلئے کیا یہ زیبا ہے کہ وہ دُنیا کی بہبودی کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کو تو فراموش کر دے مگر اپنے حقوق کے لئے ہر جائز و ناجائز ذریعہ کو استعمال کرنے سے دریغ نہ کرے! اس آیت کے ایک اور لطیف معنے بھی ہیں اور وہ یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلمانوں کو حقیقی معنوں میں مسلمان بنانے اور انکی اصلاح اور تربیت کرنے کی اتنی فکر تھی کہ حضور اس کوشش میں اپنی جان تک کو ہلاکت میں ڈال دینے کے لئے تیار رہتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان معنوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ ان لا یکونوا مومنین کے ایک تو یہ معنے ہیں کہ کیا تو انکے مومن نہ ہونے کی فکر میں اپنی جان دے دیگا۔ اِس سے اس درد اور فکر کا پتہ لگ سکتا ہے جو آپؐ کو دُنیا کی تباہی کی حالت دیکھ کر ہوتا تھا کہ وہ مومن بنجائے یہ تو آپؐ کی عام ہمدردی کیلئے ہے اور یہ معنے بھی اس آیت کے ہیں کہ مومن کو حقیقی مومن بنانے کی فکر میں تو اپنی جان دیدیگا یعنی ایمان کو کامل بنانے کی فکر) میں"۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۲۲)

گویا حضور علیہ السلام غیر مومنوں کو مومن بنانے اور مومنوں کو حقیقی معنوں میں مومن بنانے کی فکر میں اپنی جان کو ہلاکت تک میں ڈالنے کیلئے تیار رہتے تھے۔ حضورؐ کے اِس اسوۂ حسنہ کی روشنی میں ہمیں سوچنا چاہیئے کہ ہم کس حد تک اپنی اور دنیا کی اصلاح کی فکر رکھتے ہیں اور اسکے لئے عملی جدوجہد کرتے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۱ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب

(مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور)

(۴)

تلاش مسلسل

یہ سلسلہ احمدیہ کے مشہور ادیب اور شاعر جناب نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ حال مدیر رسالہ تحریک جدید کی دلچسپ نظموں کا مجموعہ ہے۔ جس کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت امام حسین علیہ السلام۔ حضرت حکیم الامت اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہما۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منقبت میں نظمیں ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ نظمیں سلسلہ کے متعلق اور دینی رنگ کی ہیں۔ کچھ ملکی اور سیاسی رنگ کی نظمیں بھی اس میں شامل ہیں۔ بغرض مختلف النوع نظموں کا بہت اچھا مجموعہ ہے۔

حصہ دوم میں آپ کی نظموں کا ایک جامع انتخاب دیا گیا ہے جو امید ہے کہ شوق سے پڑھا جائے گا۔

حصہ سوم میں دعائیہ اشعار ہیں جو ذاتی اور نجی حیثیت کے ہیں۔ طرز بیان سلیس اور طرز کلام دلنشین ہے اور قریباً ساری نظمیں ایک روحانی رنگ لئے ہوئے ہیں۔ عام شعراء کی مانند فضول اور لایعنی نظموں سے یہ مجموعہ پاک ہے کتاب کے صفحات ۱۲۶ ہیں اور قیمت ایک روپیہ۔

تشنہ لب

چھوٹی تقطیع کی یہ چھوٹی سی کتاب نسیم سیفی صاحب کے قطعات کا مجموعہ ہے۔ جو تعداد میں ۶۲ ہیں ایک قطعہ ایک صفحہ پر نمایاں اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ قیمت ۸ر ہے اور دونوں کتابوں کے ملنے کا پتہ۔ سیفی برادرز۔ رحمت منزل۔ دارالرحمت وسطی ربوہ ہے۔

امام المتقین، نجات المسلمین
تنبیہ الغافلین (پنجابی)

اس پنجابی کتاب کے تین حصے ہیں جنہیں ڈاکٹر منظور احمد صاحب مرحوم نے احمدیت کی تبلیغ کے لئے لکھا ہے اور حکیم عبداللطیف شاہد نے شائع کیا ہے۔ پہلے حصہ میں ڈاکٹر صاحب نے تمام متعلقہ مسائل کو جامعیت کے ساتھ مع حوالہ جات کے نظم کیا ہے اور احمدیت کے متعلق اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں۔

دوسرے حصہ میں مخالفین پر اعتراضات کئے گئے ہیں۔

تیسرے حصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تعارف کرایا گیا ہے۔

پوری کتاب ۲۰×۲۶/۸ تقطیع پر چھپی ہے اور ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت پانچ روپے مجلد۔

گلدستہ لطیف یا
نغم الرفیق (پنجابی)

(۱)۔ اس کتاب میں گیارہ دینی اور اصلاحی نظمیں پنجابی زبان میں درج کی گئی ہیں جو خاص دلچسپ اور اثر انگیز ہیں جن میں نظم ہدیہ رشوت نہیں ہے۔ جائے بانی ہے، بہت مقبول ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں بعض مشاہیر کی نظموں کا پنجابی ترجمہ بھی شامل ہے۔ نیز متعدد سی حرفیاں اور تبلیغی منظومات ہیں۔

(۲)۔ آخری کتابچہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں مشہور عربی قصیدہ کا پنجابی نظم میں ترجمہ ہے۔

دونوں کتابوں کی مجموعی قیمت ۱۲/ ہے۔ مگر "امام المتقین" کے خریداروں کو مفت پیش کی جاتی ہیں۔ مندرجہ بالا پنجابی کتابیں حکیم عبداللطیف شاہد۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ سے ملتی ہیں۔ ربوہ کے تاجران کتب سے بھی دستیاب ہو سکتی ہیں۔

احمدی جنتری ۱۹۷۲ء

اس جنتری کو محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب قادیان نے ۱۹۱۸ء سے شائع کرنا شروع کیا تھا اور آج تک برابر ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس میں عیسوی، ہجری، شمسی اور بکرمی تاریخوں کے علاوہ بہت سے تبلیغی اور مفید مضامین بھی ہوتے ہیں اور احمدی معلومات کا بہت عمدہ مجموعہ ہر سال پیش کیا جاتا ہے۔ ہر جنتری میں جو تاریخی واقعات پیش آئے۔ وہ بھی خلاصۃً اس میں درج ہوتے ہیں اور احمدی احباب کے لئے مختلف مفید باتیں بھی اس میں مہیا کی جاتی ہیں۔ قیمت ۱۲/ اور ملنے کا پتہ۔ یامین بک ڈپو گول بازار۔ ربوہ ہے۔

مقالہ پی، ایچ، ڈی

یہ ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق صاحب خلیل کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ جو جرمنی زبان میں لکھا گیا اور ۱۹۷۱ء میں ہمبرگ سے شائع ہوا۔ صفحات ۲۰۰ ہیں یہ وہی صاحب ہیں جن کو ایک کتاب سلاطین ہند اور اشاعت اسلام لکھنے پر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ سے ۱۹۷۰ء میں ایک ہزار روپیہ انعام ملا تھا۔

انگریزی کتب

ذیل میں ان انگریزی کتابوں کے نام دیئے جاتے ہیں جو ۱۹۷۱ء میں احمدیہ مسلم فارن مشن ربوہ نے شائع کی ہیں۔ ممکن ہے ان کے علاوہ بھی بعض احمدیہ کتب ۱۹۷۱ء میں انگریزی میں ربوہ سے شائع ہوئی ہوں۔ مگر ہمیں ان کا علم نہ ہو سکنے کے باعث وہ اس فہرست میں شامل نہ ہو سکیں۔ جن کتابوں کے نام معلوم ہو سکے وہ یہ ہیں۔ خواہ پہلی مرتبہ شائع ہوئی ہوں یا دوسری یا تیسری مرتبہ۔

4- THE TOMB OF JESUS. BY SUFI. MUTI-UL-RAHMAN BANGALI M.A.

1- COMMUNISM AND DEMOCRACY. BY HAZRAT-MIRZA BASHIV-UD-DIN MAHMOOD AHMAD.

2. AHMADIYA MOVEMENT BY HAZRAT MIRZA BASHIR UD-DIN MAHMOOD AHMAD

2. ISLAM IN AFRIQA BY MIRZA MUBARAK AHMAD

غلبہ اسلام کی پیشگوئیاں

یہ وہ تقریر ہے جو محترم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء پر فرمائی اور جسے ۱۹۷۱ء میں نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ نے درسی سائز کے ۴۸ صفحات پر شائع کیا۔ لکھائی، چھپائی کاغذ معمولی ہے۔

فاضل مقرر نے اپنی تقریر میں اسلامی غلبہ کو قدرتاً دو حصوں میں تقسیم فرمایا ہے۔

۱۔ غلبہ اسلام بذریعہ حضور خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۔ غلبہ اسلام بذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

فاضل مقرر نے غالباً اختصار کے خیال سے اپنی تقریر میں صرف ان پیشگوئیوں کی تفصیلات بیان فرمائی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے متعلق رکھتی ہیں اور ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کے حوالے دیئے ہیں اور آخر میں عیسائی دنیا پر ان پیشگوئیوں کے جو اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ ان کے متعلق اشارے ہیں۔

تقریر بہت ہی دلچسپ۔ جامع اور پرلطف ہو جاتی۔ اگر فاضل مقرر قرآن کریم اور احادیث نبوی سے لے کر ان بکثرت پیشگوئیوں کو بھی بیان فرما دیتے۔ جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ غلبہ اسلام کے متعلق ہوئیں۔ بہر حال تقریر کا ایک حصہ بھی کافی دلچسپ اور تبلیغی رنگ کا ہے۔

احمدیت
اسلام کی نشاۃ ثانیہ

یہ وہ تقریر ہے جو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء فرمائی اور جسے ۶۲ صفحات پر ۱۹۷۱ء میں نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ نے اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ درسی سائز پر شائع کیا۔ اس میں محترم مولانا نے چند تمہیدی بیانات کے بعد یہ ثابت کیا ہے کہ اسلام کا نیا اور خوشگوار دور احمدیت کے طلوع سے شروع ہوا۔ تقریر نہایت کامیاب اور نہایت اثر انگیز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت راشدہ کے خلاف سازشیں اور ان کے اثرات

یہ وہ محققانہ اور تاریخی تقریر ہے جو محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء پر فرمائی اور جس میں آپ نے پہلے تفصیل کے ساتھ اُن سازشوں کی کیفیت بیان کی ہے جو خلافت راشدہ کے چاروں خلفاء کے خلاف منافقین کرتے رہے اور اس کے بعد اُن اثرات کو بیان فرمایا جو ان سازشوں کے نتیجے میں پیدا ہوگئے۔ یہ بہت ہی دلچسپ جامع اور تاریخی تقریر ہے جس کی کثرت اشاعت کی ضرورت ہے تاکہ جو غلط فہمیاں عوام میں خلافت راشدہ کے متعلق پھیل رہی ہیں وہ دور ہو جائیں اور آئندہ کے لئے لوگ ایسے سازشیوں سے ہوشیار رہیں۔ کتاب درسی سائز کے ۷۹ صفحات پر اچھی لکھائی چھپائی کے ساتھ نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ نے شائع کی ہے۔

احمدیت پر اعتراضات کے جوابات

یہ وہ تقریر ہے جو محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء بڑے فاضلانہ طور پر فرمائی اور نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ نے درسی سائز کے ۴۸ صفحات پر شائع کی۔ کتاب مختصر مگر جامع ہے صرف تین اہم اعتراضوں کے جواب اس میں دئے گئے ہیں

تین مسئلے

یہ کتاب جو درسی سائز کے ۱۰۴ صفحات پر شائع ہے۔ مولوی حافظ عزیز الرحمان صاحب منگلا مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ کی تالیف ہے۔ اس کتاب میں فاضل مؤلف نے ان دلائل کی وضاحت کی ہے جن سے متاثر ہو کر انہوں نے احمدیت کو قبول کیا اور وہ تین باتیں ہیں۔

۱۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں نبوت۔

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت

تینوں مسائل پر آپ نے بہت سیر حاصل بحث کی ہے تبلیغی لحاظ سے یہ بہت مفید کتاب ہے اور اسی نقطۂ خیال سے اسے نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ نے چھاپ کر شائع کیا ہے۔ یہ دوسری اشاعت ہے جو ۱۹۶۹ء میں شائع ہوئی۔ کاغذ معمولی لکھائی چھپائی اچھی۔

عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کی تاریخ

اردو میں اپنی طرز کی یہ نئی کتاب سلسلہ کے فاضل مربی مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی کی تصنیف ہے۔ جس میں آپ نے ابتداء سے آج تک عیسائیوں اور مسلمانوں میں جو مذہبی اور سیاسی کشمکش رہی ہے اس کی تفصیلی تاریخ بیان کی ہے بڑی معلومات افزا کتاب ہے اور ساتھ ہی دلچسپ بھی۔ کتاب سات ابواب پر منقسم ہے اور ہر دور کی تاریخ فاضل مؤلف نے الگ الگ مع حوالوں کے بیان کی ہے۔ عہد نبوی خلفائے راشدین۔ شاہان بنی امیہ فرمانروایان بنی عباس اور بعد کے مسلمان حکمرانوں کے زمانہ میں جو سلوک عیسائیوں کا مسلمانوں سے تھا۔ اس کی کھول کر نشاندہی کی ہے صلیبی جنگوں کے حالات اور ان کے محرکات بیان کئے ہیں۔ یورپین ممالک میں مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لئے جو جو کچھ عیسائیوں نے کیا۔ اس کا ذکر کیا ہے اپنے تبلیغی مشنوں کے ذریعے جس قدر اسلام کو برباد کرنے کی کوششیں عیسائیوں نے کیں اور کر رہے ہیں اس کتاب میں ان سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔ احمدیہ جماعت نے جوابی طور پر جو کچھ اس طوفان کا مقابلہ کیا اس کا حال لکھا ہے آخر میں اسلامی خلافت اور اسلامی سلطنت کی جدولیں بھی شامل ہیں غرض بحیثیت مجموعی مفید کتاب ہے اور لائق مطالعہ۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نے از راہ قدردانی مؤلف کو ایک ہزار روپیہ اس پر انعام دیا ہے اور کتاب نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے سائز درسی ہے اور صفحات ۱۷۵۔ کاغذ اچھا ہے چھپائی لکھائی معمولی ہے۔

چند مختلف کتب

آخر میں چند ایسی مختلف کتب پیش کی جاتی ہیں جو نظارت اصلاح و ارشاد اور نظارت اشاعت و تصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے پہلے سالوں میں کئی مرتبہ شائع کی تھیں مگر ۱۹۷۱ء میں ان کتابوں اور ٹریکٹوں اور پمفلٹوں کے نئے ایڈیشن شائع کئے۔ چونکہ یہ کتب پہلے بھی متعدد مرتبہ شائع ہو چکی ہیں لہذا یہاں صرف ان کے نام لکھنے پر اکتفا کی جاتی ہے۔ تفصیلی حالات دینے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ ان سب کی تقطیع درسی ہے۔

حدیث نبوی

شجر کاری کی اہمیت و فوائد

عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یغرس غرسا او یزرع زرعا فیاکل منہ طیر او انسان او بہیمۃ الا کان لہ بہ صدقۃ (البخاری)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی بوتا ہے جس کے نتیجہ میں پرندے۔ انسان اور چوپائے اس کو کھاتے ہیں تو یہ امر اس مسلمان کے لئے بمنزلہ صدقہ کے ہوتا ہے۔

تشریح:۔ زمین کو آباد کرنا اور اس میں قسما قسم کے پودے لگوانا اور ان کی محافظہ نگرانی کرنا بہت سے اقتصادی۔ معاشی اور طبی فوائد رکھتا ہے۔ درختوں سے جہاں عمارتی لکڑی اور ایندھن حاصل کیا جاتا ہے وہاں جنگلی جانوروں کا شکار۔ شہد کی مکھیوں کے چھتے۔ ٹوکریاں۔ چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔ انسان کی کئی بنیادی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ ہوا کو خوشگوار بنانے میں درختوں کا ہونا بہت ضروری ہے آندھی اور طوفان کے اثر کو درخت کم کرتے اور ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں۔ کئی بیماریوں کا علاج درختوں کے سایہ سے ہوتا ہے ان کی چھال اور پتے بطور علاج کے استعمال ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر زمین کی افادیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ مومن کا ہر کام رضاء ربانی کا حامل ہوتا ہے حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے شجرکاری کو مومن کے لئے بمنزلہ صدقہ کے فرمایا ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ یہ درخت اپنوں اور بیگانوں کے لئے فوائد عظیم رکھتے ہیں اور یہ ایک ایسی خدمت خلق ہے جس کا سراسر فائدہ ہی فائدہ ہے۔ آج کل حکومتیں شجرکاری کے لئے وسیع پراپیگنڈا کرتی ہیں۔ ربوہ کی آب و ہوا کا تو تقاضا ہے کہ اہالیان ربوہ درختوں کے لگانے میں غیر معمولی اہتمام کریں۔ اب جبکہ اس کا موسم آچکا ہے اگر ہر گھر میں ایک درخت بھی لگایا جائے اور اس کی نگرانی بالالتزام کی جائے تو اس سے ہوا میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ اور گرد و غبار میں کمی بھی آجاتی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ کے نقطہ نظر میں بھی ایک مفہوم ہے کہ شجرکاری ایک ایسی نیکی ہے جس کا اجر ہے اور خدا کے حضور اس کا ثواب ہے اور یہ نیکی مقبول ہے۔ غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مؤثر پیرایہ میں شجرکاری کی اہمیت اور افادیت کو بیان فرمایا ہے۔

شیخ نور احمد منیر

۱۔ کشتی نوح از حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحات ۱۱۲

۲۔ ہماری تعلیم اقتباس از کشتی نوح صفحات ۴۰

۳۔ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے از حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحات ۱۶

۴۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے الفاظ میں صفحات ۷

۵۔ وفات مسیح " " صفحات ۱۶

۶۔ ایک غلطی کا ازالہ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحات ۱۶

۷۔ احمدیت کا پیغام از حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ۔ صفحات ۱۵۹

۸۔ چالیس جواہر پارے از حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ صفحات ۵۹

۹۔ اچھی تربیت " " " صفحات ۲۲

۱۰۔ رفع عیسیٰ علیہ السلام۔ ترجمہ مضمون علامہ محمود الشلتوت۔ جامعۃ الازہر صفحات ۲

۱۱۔ وفات مسیح علیہ السلام از علامہ رشید رضا مصر صفحات ۷

۱۲۔ امام مہدی کا ظہور لیکچر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری صفحات ۳۲

۱۳۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا رفع الی اللہ۔ تقریر محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل صفحات ۲۴

۱۴۔ ختم نبوت کی حقیقت " " " صفحات ۱۶

۱۵۔ ختم نبوت کی حقیقت لیکچر شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ صفحات ۶۳

۱۶۔ جماعت احمدیہ کے عقائد۔ شائع کردہ نظارت تصنیف و اشاعت لٹریچر ربوہ صفحات ۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

69

ہفتہ وصولی تحریکِ جدید منائیں

از یکم تبوک تا ۷ تبوک ۱۳۵۱ھش مطابق یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۷۲ء

تحریک جدید کے سال رواں کے اختتام میں صرف دو ماہ رہ گئے ہیں مگر وصولی ابھی تک صرف ۳۶٪ فیصد ہوئی ہے۔ اکتوبر کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نئے سال کا اعلان فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔ سال رواں کے بجٹ ۶۲۰۰۰۰ روپیہ (چھ لاکھ بیس ہزار روپے) میں سے آج تک وصولی صرف ۲۲۷۰۰۰ روپے ہوئی ہے گویا ۶۴٪ فیصد بجٹ ابھی قابل وصول ہے۔ اس خصوصی کمی کو پورا کرنے کے لئے عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ ماہ ستمبر کا پہلا ہفتہ چندہ تحریک جدید کی وصولی کے لئے خصوصی طور پر منایا جائے۔ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدہ جات ادا نہیں کئے ان سے فرداً فرداً مل کر وصولی کا انتظام فرمائیں۔ ہفتہ وصولی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو مومن جب ایک کام کو ہاتھ میں لیتا ہے تو پھر خواہ کچھ ہو اسے آخر تک نباہتا ہے اور یاد رکھو کہ استقلال ہی اصل چیز ہے اور استقلال کے معنی یہ ہیں کہ قربانیوں پر مداومت اختیار کی جائے مگر جو شخص چھوٹی قربانی نہیں کرتا اس سے کب یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ آئندہ آنے والی بڑی قربانیوں کو پورا کر سکے گا..... تم آگے بڑھو اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو۔"

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بنت بابو سراج الدین صاحب مرحوم مکان نمبر ۳ ملکھی رام سٹریٹ ۲۳ ریلوے روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بابو سراج الدین صاحب مرحوم نے قضاء سے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں مبلغ ۱۶۰۰۰/- روپے (سولہ ہزار) کی ڈگری حاصل کی ہوئی تھی چونکہ میرے والد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ اور میں ان کی جائز اور واحد وارث ہوں جس کی تصدیق مکرم فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور مکرم چوہدری نور احمد صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور نے بھی کر دی ہے لہٰذا مبلغ سولہ ہزار روپے ۱۶۰۰۰/- روپے کی ڈگری مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی شیخ حمید الدین صاحب کی دائیں کلائی ایک حادثہ کے نتیجہ میں ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے انہیں سخت تکلیف ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (شیخ سعید احمد مالک دی جھگی لائل پور)

۲۔ میری اہلیہ محترمہ مرض بندش پیشاب کے عارضہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں قارئین الفضل ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں (محمد الدین چاہ بھاگو والہ ضلع ملتان)

۳۔ مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر اور ان کے دو ہاری قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں ان کی باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نثار احمد بسرا ایم۔ اے محمد آباد اسٹیٹ)

۴۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب ولد حاجی فضل دین صاحب کی ٹانگ کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے (محمد شریف صدر جماعت احمدیہ ملیاں والا ضلع سیالکوٹ)

۵۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب چیمہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خاں کو بیل نے مارا ہے اور آپ شدید زخمی ہو گئے ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ (میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور)

۶۔ بندہ بعض محکمانہ مشکلات کی وجہ سے پریشان حال ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری یہ پریشانیاں دور فرمائے۔ (مقبول احمد بٹ کالونی نہر۔ میاں والی)

۷۔ مکرم محترم حاتم علی صاحب چک ۱۶۱ شمالی سرگودہا نے اپنا وعدہ تحریک جدید مبلغ ایک ہزار روپیہ بڑھا کر ہمارے معاونین خصوصی میں شمولیت اختیار فرمائی ہے جزاہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ آمین۔ (وکیل المال اول)

اعلانات نظارت تعلیم

ضروری اعلان

تربیلا ڈیم پراجیکٹ ہائی سکول میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	قابلیت/تجربہ	سکیل تنخواہ
۱	سینئر ٹیچر (مرد/عورت)	ایم اے (انگریزی) بی ٹی یا بی اے بی ایڈ/ایم ایڈ۔ کے جی ٹرینڈ کو ترجیح دی جائے گی	۳۰۰-۲۵-۴۵۰-۳۰-۷۵۰
۲	جونیئر ٹیچر (مرد/عورت)	(ا) الف اے/ایف ایس سی۔ ایس ٹی سی/پی ٹی سی یا اس کے برابر ب۔ میٹرک اور دو سال ٹریننگ ٹیکنالوجی انڈسٹریل آرٹس وغیرہ	۱۷۸-۷-۱۸۵-۸-۲۲۵-۱۰-۳۲۵
۳	سائنس ٹیچر (مرد/عورت)	ایم ایس سی - بی ایس سی - بی ٹی/بی ایڈ (ڈپلوما ٹیکنیکل ایجوکیشن - فزکس کیمسٹری) کیمسٹری - بوٹانی - زوآلوجی (برائے امیدوار) بی ایڈ/ایم ایڈ (ٹیکنیکل) یا ایم اے (ایجوکیشن) دو سالہ از فیلڈ لینے کے لئے۔	۳۰۰-۲۵-۴۵۰-۳۰-۷۵۰
۴	ٹیچر ریاضی (مرد/عورت)	بی اے/بی ایس سی بی ایڈ/بی ٹی/ایم ایڈ فزکس - ریاضی/ریاضی اے بی کورس	ایضاً
۵	فزیکل انسٹرکٹر (عورت)	میٹرک اور پی ٹی او/پی ٹی سی ۲ سالہ کورس یا اس کے برابر	۱۶۴-۷-۱۸۵-۸-۲۲۵-۱۰-۲۴۵
۶	ٹیچر دینیات (عورت)	ڈپلوما از منظور شدہ درس گاہ	ایضاً

مذکورہ بالا سکیل کے علاوہ پراجیکٹ الاؤنس تنخواہ کا ۱۵ فی صد (کم از کم/۴۰ فی ماہ) بھی دیا جائے گا۔ مفت رہائش۔ مفت پانی بجلی حسب قواعد یا تنخواہ کا ۷½ فی صد کرایہ مکان الاؤنس دیا جائے گا۔

جو امیدوار مذکورہ بالا معیار کے مطابق قابلیت رکھتے ہوں وہ مستورات کی صورت میں انٹرویو کے لئے ۳۱-۸-۷۲ اور مرد امیدوار ۱-۹-۷۲ بوقت ۹ بجے صبح پروجیکٹ ہائی سکول بین کالونی۔ بوساطت اپنے قریب ترین ایمپلائمنٹ ایکسچینج پیش ہوں۔

انٹرویو کے لئے کوئی سفر خرچ یا قیام الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔ درخواستیں مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھیجی جائیں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (آر اینڈ اے)

برائے جنرل منیجر اینڈ پروجیکٹ ڈائریکٹر۔ تربیلا ڈیم ضلع ہزارہ۔

اعلان نکاح

مکرمہ شاہدہ چوہدری بنت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب آف ۱۰۱ ڈی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور کا نکاح مکرم میجر عامر طاہر صاحب پسر مکرم عطاء اللہ صاحب کھوکھر ساکن لاہور کے ساتھ بعوض پندرہ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۷۲ء بمقام آفیسرز میس اپر ٹوپہ مری خاکسار نے پڑھا۔ اس موقع پر اعلیٰ فوجی افسران و احباب شامل ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

(دین محمد شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ مری)

۲۰ ماہ حال گزر چکی ہے قائدین خدام الاحمدیہ اپنا چندہ فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں مہتمم مال خدام الاحمدیہ

ملک کی چیمپئن ٹیم پاکستان ویسٹرن ریلوے کلب کے مقابلہ میں فضل عمر کلب ربوہ کی شاندار کامیابی

فضلِ عمر باسکٹ بال کلب ربوہ نے یہ میچ ۵۰ کے مقابلہ میں ۷۱ پوائنٹ سے جیت لیا

کامیاب ہونے والی ٹیم میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے منتخب کھلاڑی شامل تھے

جیسا کہ اس سے قبل مختصر خبر شائع ہو چکی ہے ۱۵ اگست کو ربوہ میں یوم استقلال پاکستان کی تقریبات کے سلسلے میں ویسٹ پاکستان ریلوے کی باسکٹ بال ٹیم (جو ملک کی بہترین ٹیم ہے اور بین الاقوامی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکی ہے) اور فضل عمر کلب ربوہ کے درمیان جو نمائشی میچ کھیلا گیا تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر کلب کو نمایاں کامیابی ہوئی اور اس نے یہ میچ پچاس کے مقابلہ میں ۷۱ پوائنٹ سے جیت لیا۔ الحمد للہ۔ واضح رہے کہ فضل عمر کلب میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ڈگری اور انٹر کے منتخب کھلاڑی شامل تھے۔ اور ریلوے کی ٹیم آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی چیمپئن کے علاوہ ملک کی بھی قومی چیمپئن ہے۔

اس میچ کی اہمیت کے پیش نظر اس کے کسی قدر تفصیلی کوائف درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

یہ تاریخی میچ ۱۵ اگست کو چھ بجے شام شروع ہوا اسے شائقین کی کثیر تعداد نے بڑے ذوق و شوق سے گہرے انہماک کے ساتھ دیکھا۔ ہماری ٹیم کے ہونہار کھلاڑیوں نے کھیل کا حق ادا کر دیا۔ نصیر بندہ اور خواجہ نعیم نے ریفری کے فرائض ادا کئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ فضل عمر کلب ربوہ کے مشہور کھلاڑی شریف الرحمٰن شدید بخار کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ اسی طرح شاہد احمد سعدی آرمی میں کمیشن مل جانے کی وجہ سے ایک ہفتہ قبل ربوہ سے جا چکے تھے۔ کلب کی فرسٹ بیسٹ اچھے پانچ کھلاڑیوں میں سے تیسرے رکن زبید الرحمٰن نوید میچ کے روز ایک حادثہ کے باعث زخمی ہو گئے۔ باقی کھلاڑی سب کے سب تعلیم الاسلام کالج کے انٹر اور ڈگری کے انتہائی کم عمر نوجوان تھے۔ اگرچہ کالج کی دونوں ٹیمیں اپنی اپنی جگہ بورڈ اور پنجاب یونیورسٹی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب ٹیموں کو پچھاڑ چکی ہیں۔ لیکن آج کا مقابلہ ہم عمر طالب علموں سے نہیں بلکہ جاوید حسن۔ لیاقت۔ فرید۔ مصطفےٰ امیر جیسے نامور اور کہنہ مشق کھلاڑیوں سے تھا جن کی کھیل کی دھاک نہ صرف پاکستان میں بلکہ باہر بھی بیٹھ چکی ہے۔ لیاقت۔ فرید کے علاوہ لطیف (جو ہمارے کالج کے سابق طالب علم اور کھلاڑی ہیں) اور جاوید حسن پوری فارم میں تھے۔ ان کی عظیم الشان کھیل سے ربوہ کا بچہ بچہ واقف ہے۔ عام خیال تھا کہ ربوہ کے نامور کھلاڑیوں کے کھیل میں شامل نہ ہو سکنے کی وجہ سے مقابلہ برائے نام ہوگا۔ لیکن جو لوگ ربوہ کے کھیل کے بلند معیار سے واقف ہیں وہ پُر امید تھے۔ ہماری ٹیم مندرجہ ذیل کھلاڑیوں پر مشتمل تھی۔ ۱۔ نیاز احمد ۲۔ عبدالرحمٰن ۳۔ اعزاز رسول۔ داؤد احمد۔ عمر فاروق۔ مرزا عبدالرشید۔ مرزا عبدالباسط ...... حفیظ الرحمٰن۔ سعید شکیل احمد۔ اور کلیم الدین ان کے علاوہ شریف الرحمٰن بھی ممبر تھے۔ کھیل شروع سے ہی بہت تیزی اور برق رفتاری کے ساتھ شروع ہوا۔ ابتداء میں ہی ہمارے کھلاڑیوں نے ریلوے کی ٹیم کو دبا لیا اور ۱۳ پوائنٹ کی برتری حاصل کر لی۔ نیاز۔ عبدالرحمٰن اور اعزاز رسول کا کھیل خاص طور پر ریلوے کے قدم اکھاڑنے کا باعث ہوا۔ یوں تو سب ہی کھلاڑی ڈٹ کر کھیلے مگر ٹیم کے کپتان نیاز اور ایک حد تک داؤد نے عبدالرحمٰن اور اعزاز کو ایسے رنگ میں کھلایا کہ ریلوے کی ٹیم بے بس ہو کر رہ گئی۔ لیاقت فرید اور جاوید حسن کا اوسط سکور اونچے میچوں میں ۳۵-۴۰ پوائنٹ فی کس ہوتا ہے علی الترتیب صرف ۱۸-۱۴- اور ۸ پوائنٹ ہی بنا سکے درمیان میں تھوڑے وقفہ کے لئے فضل عمر کلب کی برتری ۱۳ پوائنٹ سے کم ہو کر ۳ پوائنٹ رہ گئی۔ لیکن اس کے بعد سارے میچ میں یہ برتری بڑھتی گئی اور آخری ٹائم وسل کے وقت فضل عمر کلب ۵۰ کے مقابلہ پر ۷۱ پوائنٹ سے جیت گئی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے نوخیز کھلاڑیوں نے کہنہ مشق حریفوں پر فتح پائی۔ اور ریلوے کی ٹیم جو پاکستان کی قومی چیمپئن بھی ہو کالج کے بچوں سے شکست کھا گئی۔ تفصیلی سکور یہ ہے عبدالرحمٰن ۳۴ ۔ اعزاز رسول ۱۷۔ عبدالباسط ۸ نیاز احمد ۹ داؤد ۴ ۔ مؤخر الذکر دونوں گارڈ ہیں اور اس لحاظ سے ان کا یہ سکور بہت اہمیت رکھتا ہے۔

میچ کے اختتام پر محترم چوہدری محمد علی صاحب پرنسپل نے مہمان ٹیم کا شکریہ ادا کیا آخر میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب امیر مقامی نے دونوں ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے جس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کمشنر مجلس صحت بھی اس تقریب میں موجود تھے (نامہ نگار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جمالِ تبسم

فریگرنٹ اینٹی پمپل کریم

کیل پھنسیاں داغ دھبے دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ ۳/-

المنار دواخانہ۔ ربوہ

درخواست دعا

عزیز حبیب اللہ طارق ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب راشد خدام الاحمدیہ مرکزیہ دسمبر ۱۹۷۱ء سے شدید بیمار چلا آ رہا ہے۔ بچے کی بیماری کے طویل ہو جانے کی وجہ سے والدین بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہو جائے گا اور دس یوم تک جاری رہے گا۔ جو طلبہ داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ اس تاریخ کو صبح ۸ بجے انٹرویو کے لئے جامعہ میں حاضر ہو جائیں اور اس سے قبل فارم داخلہ پر کر کے دفتر میں دے دیں۔

جامعہ میں داخل ہونے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونے کی شرط ہے البتہ ایف اے بی اے۔ اور ایم اے پاس بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ وقف زندگی کرنے والے طلبہ کے علاوہ بھی جو دوست دین کا علم حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں داخلہ لے سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ نسیم اختر صاحبہ بنت منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اہلیہ مکرم ملک محمد حیات صاحب آف بھیرہ چند دن بیمار رہ کر مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۷۲ء کو چک ۱۳۲ جنوبی ضلع سرگودھا میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بچی چھوڑی ہے۔ اس بچی کی دینی و دنیاوی بہتری کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل و رحم کے سایہ میں رکھے۔

(محمد شفیق قیصر وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے